میڈیاآفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 25 جمادی الثانی، 1437ھ   4/04/2016   نمبر: PR16018

حزب التحریر کے خلاف ظلم و ستم ختم کرو

خلافت کے داعی نوید بٹ کو رہا کرو جنہیں جابروں کے خلاف آواز بلند کرنے کی وجہ سے 11 مئی 2012 کو اغوا کر لیا گیا تھا

حزب التحریر سے تعلق رکھنے والی وہ شخصیات جو حکومت کے ظلم و جبر کا سامنا کر رہے ہیں، ان کو سامنے لانے کا سلسلہ شروع کیا جارہا ہے اور سلسلے میں سب سے پہلے نوید بٹ کا مقدمہ پیش کر رہے ہیں۔

نوید بٹ اب 47 برس کے ہو چکے ہیں۔ وہ ایک انجینئر، شادی شدہ اور چار بچوں کے باپ ہیں۔ انہیں 11 مئی 2012 کو حکومتی ایجنسیوں نے اغوا کیا تھا اور اب جبکہ چار سال مکمل ہونے والے ہیں لیکن اس کے باوجود وہ اب تک مغوی ہی ہیں۔

نوید بٹ کا تعلق ایک معزز کشمیری گھرانے سے ہے جو اسلام آباد میں رہائش پزیر ہے۔ انہیں انتہائی مشہور و معروف یونیورسٹی آف انجینئرنگ لاہور میں داخلہ ملا اور اپنی شاندار قابلیت کی بنا پر یہ ممکن ہوا کہ ان کا تبادلہ یونیورسٹی آف الینوئے، امریکہ ہو گیا جہاں سے انہوں نے گریجویشن مکمل کی۔ وہ موٹورولا کمپنی میں بہت شاندار نوکری کر رہے تھے جب انہوں نے مسلم علاقوں میں خلافت کے دوبارہ قیام کی جدوجہد میں شامل ہونے کے لئے پاکستان واپسی کا فیصلہ کیا۔

نوید بٹ پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان ہیں۔ انہوں نے سیکڑوں پریس ریلیز لکھیں جن میں حکمرانوں کی امریکی غلامی اور اسلام و مسلمانوں سے غداری کو بے نقاب کیا گیا۔ انہوں نے لوگوں کو اسلام میں خلافت کی فرضیت اور اس کے ڈھانچے کی تفصیلات سے آگاہ کرنے کے لئے پاکستان کے طول و عرض کا سفر کیا۔

نوید بٹ کو اس لئے اغوا کیا گیا کیونکہ وہ پاکستانی حکومت کے مشہور و معروف ناقدین میں سے ایک تھے۔ ان کو اس وقت اغوا کیا گیا جب امریکی جاسوس ریمنڈ ڈیوس کو چھوڑ دینے اور ایبٹ آباد پر امریکی افواج کے حملے کو نہ روکنے کے خلاف محاسبے کی مہم چلائی گئی اور حکمرانوں کی امریکی غلامی کو زبردست طریقے سے بے نقاب کیا گیا۔ نوید بٹ نے حزب التحریر کی اس مہم کی قیادت کی اور انتہائی سختی سے پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں کی امریکہ سے تعاون کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

ایک ایسے وقت میں جب پاکستان کے موجودہ حکمران طاقت و خوف کے ذریعے حکمرانی کرنے میں قریش کے جابروں کی پیروی کر رہے ہیں، نوید بٹ جیسے خلافت کے داعی مسلمانوں کے لئے حوصلے کا باعث ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے اس قول پر ایمان رکھتے ہیں: **أَفْضَلَ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ** "بہترین جہاد ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے"۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس